جوایم کیوایم پرٹارگٹ کلنگ اور دہشت گردی کے شرمناک الزامات لگاتے ہیں وہ قوم کو بتائیں کہ ایم کیوایم کے جو کارکنان پے درپے قتل کئے جارہے ہیں ان کے قاتل کون ہیں؟ انہیں کون قتل کررہا ہے؟

دہشت گردی اور قتل وغارت گری سے ایم کیوایم کی پروز کو نہ توروکا جاسکتا ہے اور نہ ہی کارکنان کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے ہیں

ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کے بہیمانہ قتل اور دہشت گردی کے واقعات کی یہ تازہ لہر ایک منظّم اور گہری سازش کا حصہ ہے

کارکنان کے قتل عام سے ایم کیوایم کو دبانے، روکنے اور معتون کرنے کا شرمناک عمل کسی بھی طرح سندھ اور جمہوری عمل کے مفاد میں نہیں ہے

ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کے بہیمانہ قتل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس و مثبت اقدامات کئے جائیں اور سفاک قاتلوں اوران کے سرپرستوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے

48 گھنٹوں میں ایم کیوایم کے 9 کارکنان کی المناک شہادت پرشدید غم وغصہ کا اظہار، کارکنان سے صبروبرداشت کی اپیل، رضاہارون کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن رضاہارون نے گذشتہ 48 گھنٹوں کے دوران ایم کیوایم کے 9 کارکنان کی المناک شہادت پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا ہے اوراس کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور قتل وغارت گری کے ذریعے نہ تو ایم کیوایم کی پرواز کوروکا جاسکتا ہے اور نہ ہی ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلے پست کیے جاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اس طرح دبانے، روکنے اور معتون کرنے کا شرمناک عمل کسی بھی طرح سندھ اور جمہوری عمل کے مفاد میں نہیں ہے۔یہ بات انہوں نے جمعرات کے روزخورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں ایم کیوایم کے دیگرارا کین آصف صدیقی، کنورخالد یونس، واسع جلیل، وسیم آفتاب اور قاسم علی کے ہمراہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ دوروزقبل یعنی 12، اپریل بروزمنگل کوکراچی کے علاقے محمودآباد میں مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے ایم کیوایم محمودآباد سیکٹر کے کارکنان آصف علی، منیر احمد اور محمد نعیم کو شہید کردیا۔دہشت گردی کے اتنے بڑے واقعہ پر قاتلوں کی گرفتاری کیلئے حکومت کی جانب سے کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی اورکل مورخہ 13، اپریل 2011ء بروزبدھ کی شام کراچی کے علاقے اورنگی ٹاؤن 10 نمبر میں دہشت گردی کا ایک اور واقعہ پیش آیا اور جدید ہتھیاروں سے لیس ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کے دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر، یونٹ 125 کے کارکنان 33 سالہ محمد حبیب، 23 سالہ محمد وقاص اور 38 سالہ محمد ظہیر کو فائرنگ کرکے شہید کردیا جبکہ دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک اور کارکن عرفان قریشی شدید زخمی ہوگئے جو عباسی اسپتال میں موت اورزندگی کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔اس دوسرے بڑے واقعہ کے بعد بھی ہم نے فوری طور پروزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک اور دیگر اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا اوراپنے کارکنوں کے قتل کے واقعات پراحتجاج کیا اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا، ہمیں یقین دلایا گیا کہ ان واقعات کی روک تھام اور قاتلوں کی گرفتاری کیلئے فوری کارروائی کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ان شہید کارکنوں کے لواحقین کودلاسہ دینے اور زخمی کارکن کی جان بچانے کیلئے کوششوں میں مصروف ہی تھے کہ اس واقعہ کے چند گھنٹے بعد اورنگی ٹاؤن 10 نمبر ہی میں واقع معراج النبی کالونی کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں نے اپنے گھر کے باہر کھڑے ہوئے ایم کیوایم کے کارکنوں پر ایک اور حملہ کیا اور اندھادھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کے دوکارکن سرفراز علی اور محمد رضا شہید ہوگئے۔کل ہی ایک اور واقعہ میں مسلح دہشت گردوں نے اسکیم 33 کے علاقے میں ایم کیوایم معمار سیکٹر کے سینئر کارکن شہباز قریشی کو فائرنگ کرکے شدید زخمی کردیا تھا جو زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہونے کے بعد شہید ہوگئے۔اس طرح صرف گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران ایم کیوایم کے 9 کارکنان اور ہمدردوں کو فائرنگ کا نشانہ بنا کرشہید کردیا گیا جو کسی سانحہ سے کم نہیں۔ہم آپکے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ جنوری 2011ء سے آج کے دن تک ایم کیوایم کے 83 کارکنان وہمدردوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کرشہید کیا جاچکا ہے۔ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے کارکنوں کے پے درپے قتل کے واقعات کے باوجود وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے قاتلوں کا ہاتھ روکنے کیلئے کوئی سنجیدہ کوشش یا مؤثر اقدامات نہیں کئے جارہے ہیں۔ کراچی میں جرائم پیشہ عناصر، گینگ وار کے دہشت گردوں، لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کی جانب سے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے بہیمانہ قتل اور دہشت گردی کے واقعات کی یہ تازہ لہر ایک منظّم اور گہری سازش کا حصہ ہے جس کا مقصد ایم کیوایم کو دوبارہ کراچی میں الجھا کر اسے پورے ملک میں تیزی سے پھیلنے اور منظّم ہونے سے روکنا ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا حق پرستانہ فکروفلسفہ ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے، ملک بھر کی تمام قومیتوں، مسالک اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد

ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کررہے ہیں اور ملک بھر میں ایم کیوایم کی عوامی مقبولیت میں اضافہ ہورہا ہے۔ایم کیوایم تو ملک میں ایک قوم کا تصور مضبوط کرنے ،عوام میں یکجہتی پیدا کرنے ،فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے پرامن جدوجہد کررہی ہے اورغریب ومتوسط طبقہ میں شعور بیدار کررہی ہے۔اس مقصد کیلئے مورخہ 25،اپریل 2010ءکو پنجاب کے تین شہروں میں بیک وقت پنجاب کنونشن کا انعقاد کیا گیا،مورخہ 25،دسمبر 2010ءکو بھٹ شاہ میں سندھی بولنے والے کارکنان وعوام کا عظیم الشان جلسہ عام منعقد کیا گیا،مورخہ 30،جنوری 2011ءکوکراچی میں بسنے والی تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد پر مبنی ’’جلسہ قومی یکجہتی‘‘ منعقد کیا گیا۔اوراب حال ہی میں 10،اپریل 2011ء کو پنجاب کے دل لاہور میں ایم کیوایم نے تاریخی ’’جلسہ استحکام پاکستان‘‘ منعقد کیا جس میں پنجاب کے عوام نے بھاری تعداد میں شرکت کی ہے اور پنجاب کے عوام جس تیزی سے ایم کیوایم کی جانب راغب ہورہے ہیں اس سے وہ تمام قوتیں جونہیں چاہتیں کہ ایم کیوایم پورے ملک میں پھیلے اور ایک وفاقی اور بڑی قومی جماعت کی حیثیت سے پورے ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی نمائندگی کرے، جوملک میں اسٹیٹس کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں انہیں ایم کیوایم کی پنجاب اور دیگر صوبوں میں تیزی سے بڑھتی ہوئی یہ عوامی مقبولیت ایک آنکھ نہیں بھارہی ہے لہٰذا ایک بار پھر ایم کیوایم کے پر کاٹنے ،ایم کیوایم کا راستہ روکنے اور اسے کراچی تک محدود کرنے کیلئے ایک منظّم سازش تیار کی گئی ہے جس کے تحت ایک طرف تو پورے ملک خصوصاً پنجاب کے سادہ لوح عوام کو ایم کیوایم سے متنفر کرنے کیلئے اس پر ایک بار 19 جون 1992ء کے فوجی آپریشن کی طرح من گھڑت اور شرانگیز الزامات لگائے جارہے ہیں اور ایم کیوایم کی کردارکشی کی جارہی ہے جبکہ دوسری جانب کراچی میں ایم کیوایم کے معصوم وبے گناہ کارکنوں کے خون کی ہولی کھیلی جارہی ہے، دہشت گردی کے واقعات کرائے جارہے ہیں اور گینگ وار کے دہشت گردوں ، لینڈ مافیا ،ڈرگ مافیا اور ایم کیوایم مخالف تنظیموں کے جرائم پیشہ عناصر کے ذریعے کراچی کو ایک بار پھر فساد اور خونریزی کی آگ میں جھونکنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ ایم کیوایم کو کراچی میں الجھا کر رکھا جائے اور اسے پورے ملک میں پھیلنے اور منظّم ہونے سے روکا جائے۔ کراچی میں ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان وہمدردوں کو خاک وخون میں نہلانے اور دہشت گردی کے یہ پے درپے واقعات اسی گہری سازش کا حصہ ہیں۔ہم یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعہ نہ تو ایم کیوایم کی پرواز کو روکا جاسکتا اور نہ ہی ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کے حوصلے پست کئے جاسکتے ہیں۔انہوں نے انتہائی دکھ کے ساتھ کہا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں میں ہمارے 9 بے گناہ کارکنوں وہمدردوں کو بیدردی سے شہید کردیا گیا لیکن اپنے 9 کارکنوں وہمدردوں کی شہادت کے باوجود ہم نے خون کے گھونٹ پی کر صبر کیا اور اپنے کارکنوں کو بھی صبر وبرداشت سے کام لینے کی اپیل کی اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ایم کیوایم ایک امن پسند جماعت ہے جو تشدد پر نہیں بلکہ امن پسندی اور پرامن جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔رضا ہارون نے صدر مملکت جناب آصف علی زرداری ، وزیراعظم جناب یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک ، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کے بہیمانہ قتل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے ،شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں اور سفاک قاتلوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔ہم ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دہشت گردی کے واقعات پر اپنے جذبات قابو میں رکھیں ، پرامن رہیں اور تمام تر اشتعال انگیزیوں کے جواب میں پرامن رہ کر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو ناکام بنادیں ۔ ہم ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر ، یونٹ 125 کے کارکنان محمد حبیب شہید ،محمد وقاص شہید، محمد ظہیر شہید ،سرفراز علی شہید اور محمد رضا شہید،ایم کیوایم معمار سیکٹر کے کارکن شہباز قریشی شہید اور ایم کیوایم محمود آباد سیکٹر کے سابق رکن آصف علی شہید، ہمدردوں منیر احمد شہید اور محمد نعیم شہید سمیت ایم کیوایم کے تمام شہداء کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے ،انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)انہوں نے ہم ان تمام حلقوں سے جو ایم کیوایم پر ٹارگٹ کلنگ اور دہشت گردی کے شرمناک الزامات لگاتے ہیں ان سے سوال کرتے ہیں کہ وہ قوم کو یہ بھی بتائیں کہ ایم کیوایم کے جو کارکنان پے درپے قتل کئے جارہے ہیں ان کے قاتل کون ہیں؟ انہیں کون قتل کررہا ہے؟ ہم نہایت صاف اور واضح الفاظ میں بتادینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم کو اس طرح دبانے ، روکنے اور معتون کرنے کا یہ شرمناک عمل کسی بھی طرح سندھ اور موجودہ جمہوری عمل کے مفاد میں نہیں ہے۔

مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم کے 6 کارکنان کو آہوں اور سسکیوں کے درمیاں الفتح قبرستان اورصدیق آباد قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا

انتہائی رقت آمیز مناظر،شہداکے اہل خانہ پھوٹ پھوٹ کررورہے تھےغشی کے دورے اورغم سے مکمل نڈھال،علاقہ کی فضا سوگوار

ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے ارکان،حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی،ایم کیوایم کے کارکنان ہمدردوں اورو شہداء کے عزیز واقارب کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔14اپریل2011ء

بدھ کی شب مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 125 کے پانچ کارکنان محمد حبیب ،محمد وقاص ،محمد ظہیر،محمد رضا ادریس اورسرفراز شہید کو آہوں اور سسکیوں کے درمیان الفتح قبرستان جبکہ ایم کیوایم معمار سیکٹر اسکیم 33 کے سینئر کارکن شہباز قریشی شہید کو نیو کراچی کے صدیق آباد قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔پانچ شہداء کی نماز جنازہ مین روڈ اورنگی ٹاؤن نمبر 10 پر جبکہ اسکیم 33 کے شہید کارکن کی نماز جنازہ جامع مسجد خضراء میں ادا کی گئی۔اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے جب ایم کیوایم کے شہید کارکنان کے جنازے ان کی رہائش گاہوں سے اٹھائے گئے تو علاقے میں کہرام مچ گیا شہدا کے اہل خانہ پھوٹ پھوٹ کررورہے تھے ان پر غشی کے دورے طاری تھے جبکہ ایم کیوایم کے کارکنان شدت غم سے نڈھال نظر آئے ،ہر آنکھ اشکبار تھی ،اس موقع پر رابطہ کمیٹی اور حق پرست وزراء نے شدت غم سے نڈھال کارکنوں کو دلاسہ اور پرامن رہنے کی تلقین کرتے رہے۔علاقہ کی فضا سوگوارتھی جبکہ سوگ کے عالم میں علاقہ کے دکاندار اورتاجر برادری نے اپنے کاروبار بند کر دیئے،نماز جنازہ وتدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان توصیف خانزادہ،کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی،حق پرست وزراء شیخ افضل،عبدالحسیب،خالد بن ولایت،اراکین اسمبلی منظر امام،مظاہر امیر،سیف الدین خالد،قصبہ علی گڑھ سیکٹر و یونٹ کے ذمہ داران،کارکنان اور ہمدروں کے علاوہ شہداء کے عزیز واقارب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کیلئے قومی اسمبلی میں فاتحہ خوانی

اسلام آباد۔۔۔14/اپریل2011ء

قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے شہید کارکنان اور ہمدردوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی،آج حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ نے پوائنٹ آف آرڈر پر فاتحہ خوانی کی اجازت مانگی اوراجازت ملنے پرگزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران کراچی کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے نتیجے میں شہید کئے گئے ایم کیوایم کے 9 کارکنان وہمدردوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی ۔اس موقع پرحق پرست شہداء کے بلند درجات،سوگوارلواحقین کیلئے صبرجمیل کے علاوہ ملک میں دہشت گردی کے خاتمے اورایم کیوایم کے زخمی کارکنان کی صحت یابی کیلئے بھی دعا کی گئی۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام لاہور میں ہونیوالے جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ کی کامیابی پر متحدہ قومی موومنٹ اوورسیز آسٹریلیا یونٹ کے سینٹرل آرگنائزر وراراکین آرگنائزنگ کمیٹی کی مبارکباد

آسٹریلیا:۔۔۔14اپریل،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ اوورسیز آسٹریلیا یونٹ کے آرگنائزر افروز شاہین واراکین آرگنائزنگ کمیٹی نے ایم کیوایم کے زیراہتمام لاہور میں ہونیوالے جلسہ ’’استحکام پاکستان‘‘ کی کامیابی پر قائدتحریک جناب الطاف حسین ،رابطہ کمیٹی ،تمام حق پرست کارکنان ،ملک خصوصاً پنجاب بھر کے عوام کودل کی گہرائیوں سے دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ جلسہ عام کوایم کیوایم کے کارکنان وذمہ داران نے دن رات محنت کر کے کامیاب بنایا اورثابت کر دیا کہ پنجاب کا باشعور طبقہ طلباء طالبات،سول سوسائٹی، مزدور،کسان اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کے ساتھ ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں غریب ومتوسط طبقے کے افراد ایم کیوایم کے پرچم تلے جوق درجوق جمع ہورہے ہیں جوملک سے استحصالی طبقے کا ہمیشہ کیلئے پاکستان سے خاتمہ کر دیں گے۔انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ ایم کیوایم کا نظریہ حق پرستی پوری آب وتاب کے ساتھ پاکستان میں اپنی روشنی کی کرنیں بکھیرے گا۔

عوام وکارکنان کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن محمد وسیم کی جلد صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں، الطاف حسین

لندن۔۔14اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن محمد وسیم کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں اورعوام سے اپیل کی ہے کہ وہ محمد وسیم کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔

ایم کیوایم نیوکراچی سیکٹر کے کارکن سعید شیخ اور ایم کیوایم پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر کے یونٹ کمیٹی ممبر عتیق احمد پیرزادہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن۔۔۔14اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم نیوکراچی سیکٹر یونٹ 139 کے کارکن سعید شیخ اور ایم کیوایم پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر یونٹ 58 کے یونٹ کمیٹی ممبر عتیق احمد پیرزادہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم ہی ۹۸ فیصد غریب ومتوسط طبقہ کو جاگیردارانہ نظام سے نجات دلاسکتی ہے، محمد شریف

حیدرآباد:۔۔۔۔14اپریل، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زون کے زونل انچارج محمد شریف و جوائنٹ انچارجز واراکین زونل کمیٹی نے ذمہ داران کہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں منزل کو پانے کیلئے اپنے اتحاد کو مستحکم ومضبوط بنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے نظریہ کو ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلانا ہوگا کیونکہ ایم کیوایم ہی ۹۸ فیصد غریب ومتوسط طبقہ کو جاگیردارانہ نظام سے نجات دلاسکتی ہے۔قائد تحریک الطاف حسین نے ۹۸ فیصد عوام کے حقوق کیلئے دیگر لیڈروں کی طرح صرف نعرے نہیں دیئے بلکہ اسکے لئے جدوجہد کر کے عمل کا رنگ بھرا ہے الطاف حسین کو دبانے جھکانے اور مٹانے کیلئے ۲ فیصد طبقہ نے گھناؤنی سازشیں کیں مگر انہیں اپنے عزائم میں کامیابی نہ ہوسکی اور الطاف حسین کے عزم وحوصلے کے آگے تمام سازشیں دم توڑ گئیں انہوں نے مزید کہا کہ اس تحریک میں ہمارے ہزاروں ساتھیوں نے اپنے مقدس لہو سے اس تحریک کی آبیاری کی ہے ہم اسکی نہ صرف حفاظت کریں بلکہ اسے پہلے سے زیادہ مضبوط ومنظم بنائیں اور قائد تحریک الطاف حسین نے ۹۸ فیصد عوام کے جائز حقوق کے حصول کی جس جدوجہد کا آغاز کیا تھا وہ آج بھی جاری و ساری ہے اور سندھ کے شہروں کے عوام کے ساتھ ساتھ اب سندھ کے بعد پاکستان کے کونے کونے سے مظلوم عوام قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیوایم کے، پلیٹ فارم پر جمع ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم تمام ذمہ داران وکارکنان کا اولین فرض ہے کہ جس تحریک کی قائد تحریک الطاف حسین نے اپنی شب وروز محنت اپنے بھائی وبھتیجے سمیت ہزاروں ساتھیوں کے مقدس لہو سے آبیاری کی ہے ہم اسکی نہ صرف حفاظت کریں بلکہ اسے پہلے سے زیادہ مضبوط ومنظم بنائیں اور ایسا ہم اسی صورت میں کرسکتے ہیں کہ جب ہم قائد تحریک الطاف حسین کی تعلیمات پر مکمل طور پر عمل پیرا ہوں۔جھوٹی وفرسودہ سیاست کے بجائے حقیقت پسندی وعملیت پسندی کے کلیہء پر جدوجہد کا آغاز کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ سیکٹر و یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان کو تلقین کی کہ وہ نظم وضبط کی پابندی کریں اور تنظیمی لٹریچر کا مطالعہ کریں۔

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مظلوموں میں روشن خیالی کا شعور نے جھولے میں جھولنے والوں حکمرانوں، جاگیرداروں اور وڈیرنوں کے ہوش اُڑا دیئے ہیں، عقیل الدین جمن شاہ، مصری شاہ اور غلا مصطفیٰ ندھروں سے آئے ہوئے ایک وفد سے گفتگو

بدین:۔۔۔14 اپریل، 2011ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مظلوموں میں روشن خیالی کا شعور نے جھولے میں جھولنے والوں حکمرانوں، جاگیرداروں اور وڈیرنوں کے ہوش اُڑا دیئے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدین زون کے زونل انچارج عقیل الدین نے تحصیل بدین کے گاؤں موسو پولیو کیلئے آئے جمن شاہ، مصری شاہ اور غلا مصطفیٰ ندھروں سے آئے ہوئے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جنھوں نے باطل ٹکرا کر حق کی آواز کو بلند کیا اب یہ واضع ہوتا جارہا ہے کہ انقلاب الطاف پاکستان میں تیزی سے قریب ہوتا جارہا ہے،انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب پورے ملک میں متحدہ کا راج ہوگا ہر مظلوم ظالم سے حساب ہوگا۔اس موقع پر اراکین پر اراکینِ زونل کمیٹی ڈاکٹر عبدالرحمٰن بھرگڑی، عرفان چانگ، امین عباس اور کریم بخش خاصخیلی بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆